بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

مختصر اور جامع تفسیری نکات

تذکیر بالقرآن

Reflections from Qur'an

قرآن مجید کی منتخب آیات کی تفسیر

A Summary of Qur'anic Teachings

Part – 17

English - Urdu

حافظ محمد ابو بکر سجاد علوی (خطیب لندن)

Seymour Road

London,

United Kingdom

Telephone: +44 7853099327

پارہ - 17

قرآن مجید کا سترہواں پارہ سورۃ الانبیاء اور سورۃ الحج پر مشتمل ہے۔

اہم تفسیری نکات

سورۃ الانبیاءؑ

Chapter - 21: The Prophets

سورۃ الانبیاء مکی سورت ہے اور اس میں 112 آیات ہیں۔

عقائد، توحید، رسالت، آخرت کے موضوعات شامل ہیں۔

حساب قریب ہے مگر خواب غفلت طاری ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ۔ (انبیاء۔ 1)

لوگوں کے حساب کا وقت قریب آگیا ہے مگر وہ خواب غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

˹The time of˺ people's judgment has drawn near, yet they are heedlessly turning away.

وقت حساب سے مراد قیامت ہے جو ہر گھڑی قریب سے قریب تر ہو رہی ہے۔ اور وہ ہر چیز جو آنے والی ہے، قریب ہے۔ اور ہر انسان کی موت بجائے خود اس کے لئے قیامت ہے۔

حدیث: من مات قامت قیامتہ۔ جو مر گیا اسکی قیامت قائم ہو گئی۔

علاوہ ازیں گزرے ہوئے زمانے کے لحاظ سے بھی قیامت قریب ہے کیونکہ جتنا زمانہ گزر چکا ہے۔باقی رہ جانے والا زمانہ اس سے کم ہے۔

اللہ تعالیٰ عزوجل لوگوں کو متنبہ فرمارہا ہے کہ قیامت قریب آگئی ہے پھر بھی لوگوں کی غفلت میں کمی نہیں آئی نہ وہ اس کے لئے کوئی تیاری کر رہے ہیں جو انہیں کام آئے۔بلکہ دنیا میں پھنسے ہوئے ہیں اور ایسے مشغول اور منہمک ہو رہے ہیں کہ قیامت سے بالکل غافل ہو گئے ہیں۔

بقول شاعر(ابونواس): الناس فی غفلاتھم ورحی المنیتہ تطحن

موت کی چکی زور زور سے چل رہی ہے اور لوگ غفلتوں میں پڑے ہوئے ہیں۔

دین سے غفلت اور لاپرواہی

مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَۙ

ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے جو بھی تازہ نصیحت آتی ہے اسے وہ کھیل کود میں ہی سنتے ہیں۔(انبیاء۔2)

Whatever new reminder comes to them from their Lord, they only listen to it jokingly.

اہل علم سے پوچھو اگر معلوم نہ ہو

فَاسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۞

اگر تم نہیں جانتے تو علم والوں سے پوچھ لو۔(انبیا۔7)

Ask those who have knowledge if you do not know.

کائنات کا نظام اگر ایک سے زیادہ کے ہاتھ میں ہوتا تو فساد برپا ہو جاتا

لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَاۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

اگر آسمان و زمین میں ایک اللہ کے سوا اور معبود بھی ہوتے تو آسمان و زمین دونوں کا نظام بگڑ جاتا۔پس پاک ہے اللہ عرش کا مالک اُن باتوں سے جو یہ لوگ بنا رہے ہیں۔(انبیاء۔22)

Had there been other gods besides Allah in the heavens or the earth, both ˹realms˺ would have surely been corrupted. So Glorified is Allah, Lord of the Throne, far above what they claim.

یعنی اگر واقع آسمان وزمین میں دو معبود ہوتے تو کائنات میں تصرف کرنے والی دو ہستیاں ہوتیں، دو کی مرضی کار فرما ہوتی تو یہ نظامِ کائنات اس طرح قائم رہ ہی نہیں سکتا تھا جو ابتدا سے ہی، بغیر کسی ادنیٰ توقف کے قائم چلا آرہا ہے۔

کیونکہ دونوں کا ارادہ ایک دوسرے سے ٹکراتا۔

دونوں کی مرضی کا آپس میں تصادم ہوتا،

دونوں کے اختیارات ایک دوسرے کے مخالف سمت میں استعمال ہوتے۔

جس کا نتیجہ ابتری اور فساد کی صورت میں رونما ہوتا،

اور اب تک ایسا نہیں ہوا تو اس کے صاف معنی یہ ہیں کہ کائنات میں صرف ایک ہی ہستی ہے جس کا ارادہ و مشیت کار فرما ہے جو کچھ بھی ہوتا ہے صرف اور صرف اسی کے حکم پر ہوتا ہے اس کے دیئے ہوئے کو کوئی روک نہیں سکتا اور جس سے وہ اپنی رحمت روک لے اس کو دینے والا کوئی نہیں۔

اللہ کی صفت۔ جوابدہی اور مواخذہ سے مستثنیٰ ہستی صرف اللہ۔ لیکن سب اللہ کے سامنے مسئول

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ

وہ اپنے کاموں کے لیے (کسی کے آگے) جواب دہ نہیں ہے اور سب جواب دہ ہیں۔ (انبیاء۔23)

He cannot be questioned about what He does, but they will ˹all˺ be questioned.

اپنے دلائل دو

Bring your Evidence

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ۔

کیا انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے معبود بنا لئے ہیں؟ اے محمدؐ، ان سے فرمادیجئے کہ اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ کتاب (قرآن) بھی موجود ہے جس میں میرے دَور کے لوگوں کے لیے نصیحت ہے اور وہ کتابیں بھی موجود ہیں جن میں مجھ سے پہلے لوگوں کے لیے نصیحت تھی مگر ان میں سے اکثر لوگ حقیقت سے بے خبر ہیں، اس لیے منہ موڑے ہوئے ہیں۔۔(انبیا۔24)

Or have they taken other gods besides Him? Say, ˹O Prophet,˺: Show ˹me˺ your proof. Here is ˹the Quran,˺ the Reminder for those with me; along with ˹earlier Scriptures,˺ the Reminder for those before me."[1] But most of them do not know the truth, so they turn away.

اسلام نے بنیادی عقائد پر دلائل سے ڈائیلاگ کرنے کی دعوت دی ہے۔اس طرح اسلام مثبت بحث مباحثہ کی نہ صرف دعوت دیتا ہے بلکہ اس کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

توحید۔ تمام انبیاءؑ کی دعوت۔ (وما ارسلنا من قبلک۔۔)،

تخلیق کائنات کیسے؟

آسمان و زمین ملے ہوئے تھے انہیں الگ کیا گیا

اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ

آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے جدا جدا کر دیا۔۔(انبیاء۔30)

The heavens and the Earth were ˹once˺ one mass then We split them apart.

زندگی کا آغاز پانی سے

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ؕ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ

اور ہم نے ہر جاندار چیز کو پانی سے بنایا۔۔(انبیاء۔30)

And We created from water every living thing.

پانی زندگی کی بنیاد

پانی زندگی کی بنیاد ہے۔ خلائی سائنسدان دوسرے سیّاروں میں سب سے پہلے پانی تلاش کرتے ہیں اگر پانی موجود ہوگا تو زندگی کا امکان ہے ورنہ نہیں۔

حدیث: حضرت ابوہریرہ(رض) نے ایک مرتبہ حضور ﷺ سے فرمایا: جب میں آپ کو دیکھتا ہوں میرا جی خوش ہوجاتا ہے اور میری آنکھیں ٹھنڈی ہوتی ہیں آپ ہمیں تمام چیزوں کی اصلیت سے خبردار کردیں۔ آپؐ نے فرمایا: ابوہریرہ تمام چیزیں پانی سے پیدا کی گئی ہیں۔

اور روایت میں ہے کہ پھر میں نے کہا یارسول اللہؐ مجھے کوئی ایسا عمل بتادیجئے جس سے میں جنت میں داخل ہوجاؤں؟ آپؐ نے فرمایا: لوگوں کو سلام کیا کرو اور کھانا کھلایا کرو اور صلہ رحمی کرتے رہو اور رات کو جب لوگ سوتے ہوئے ہوں تو تم تہجد کی نماز پڑھا کرو تاکہ سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہوجاؤ۔

گردشِ لیل و نہار اور سیارے

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ

وہی اللہ ہے جس نے رات اور دن، سورج اور چاند کو پیدا کیا ہے ان میں سے ہر ایک اپنے اپنے مدار میں تیرتے پھرتے ہیں۔(انبیاء۔33)

And He is the One Who created the day and the night, the sun and the moon—each travelling in an orbit.

دنیا، دارالامتحان

كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۭ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ

ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے، اور ہم تمہیں برائی اور بھلائی میں آزمائش کے لئے مبتلا کرتے ہیں، آخرکار تمہیں ہماری ہی طرف پلٹنا ہے۔(انبیاء۔35)

Every soul will taste death. And We test you ˹O humanity˺ with good and evil as a trial, then to Us you will ˹all˺ be returned.

یعنی ہم آزمائش کرتے ہیں:

کبھی مصائب ورنج و غم سے دوچار کرکے،

اور کبھی دنیا کے وسائل و عیش و آرام سے بہرور کرکے،

کبھی صحت و فراخی کے ذریعے سے،

اور کبھی تنگی و بیماری کے ذریعے سے،

کبھی تونگری دیکر،

اور کبھی فقر و فاقہ میں مبتلا کرکے ہم آزماتے ہیں۔

تاکہ ہم دیکھیں کہ شکر گزاری کون کرتا ہے اور ناشکری کون؟

صبر کون کرتا ہے اور ناصبری کون؟

شکر اور صبر، رضائے الٰہی کا سبب بنتا ہے

اور کفران نعمت اور ناصبری، غضب الٰہی کا موجب ہے۔

انصاف کا ترازو

قیامت کے دن۔ کسی پر ظلم نہ ہو گا۔

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ۭ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ۭ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ

اور قیامت کے دن ہم انصاف کی ترازو قائم کریں گے پھر کسی پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا اور اگر رائی کے دانہ کے برابر بھی عمل ہو گا تو اسے بھی ہم لے آئیں گے اور ہم ہی حساب لینے کے لیے کافی ہیں۔ **(انبیاء۔47)**

We will set up the scales of justice on the Day of Judgment, so no soul will be wronged in the least. And ˹even˺ if a deed is the weight of a mustard seed, We will bring it forth. And sufficient are We as a ˹vigilant˺ Reckoner.

موازین، میزان (ترازو) کی جمع ہے وزن اعمال کے لئے قیامت والے دن اعمال کا وزن ہو گا۔

انسان کے اعمال تو بے وزن ہیں یعنی ان کا کوئی ظاہری وجود یا جسم تو ہے نہیں پھر وزن کس طرح ہو گا؟۔ یہ سوال آج سے قبل تک شاید کوئی اہمیت رکھتا ہو۔ لیکن آج سائنسی ایجادات نے اسے ممکن بنا دیا ہے۔ اب ان ایجادات کے ذریعے سے بظاہر نظر نہ آنے والی چیزوں کی کمیت، پیمائش اور وزن ہو سکتا ہے۔ مثلاً ہوا، ٹمپریچر، بلڈ پریشر وغیرہ۔

جب انسان نظر نہ آنے والی چیزوں کے وزن پر قادر ہو گیا ہے، تو اللہ کے لئے نظر نہ آنے والے اعمال کا وزن کونسا مشکل ہے۔

ایمان بالغیب

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ

جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور فکر آخرت بھی رکھتے ہیں۔(انبیاء۔49)

Who fear their Lord unseen, while they are of the Hour apprehensive.

قرآن۔ ذکر مبارک

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ۗ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ

اور یہ نصیحت اور برکت والا قرآن ہم نے نازل فرمایا ہے۔ پھر کیا تم اِس کو قبول کرنے سے انکاری ہو؟(انبیاء۔50)

ابراہیمؑ کی آگ کا تذکرہ

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

ہم نے فرمایا: اے آگ! تو ابراہیم پر ٹھنڈی پڑ جا اور سلامتی والی بن جا۔۔(انبیاء۔69)

We ordered, “O fire! Be cool and safe for Abraham!”

آگ گلستان بن گئی

بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق

عقل ہے محو تماشہ لب بام ابھی

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب دعوت و تبلیغ کی حجت تمام کر دی اور حق کو ایسے طریقے سے ان پر واضح کر دیا کہ وہ لاجواب ہو گئے۔ یہ قاعدہ ہے کہ جب انسان دلیل سے لاجواب ہو جاتا ہے تو یا نیکی اسے کھینچ لیتی ہے یا بدی غالب آ جاتی ہے۔ یہاں ان لوگوں کی بد بختی نے گھیر لیا۔ چونکہ وہ توفیق ہدایت سے محروم تھے اور اللہ کی نافرمانی اور شرک نے ان کے دلوں کو بے نور کر دیا تھا۔ اس لئے بجائے اس کے کہ وہ شرک سے بعض آ جاتے، الٹا ابراہیم علیہ السلام کے خلاف سخت اقدام کرنے پر آمادہ ہو گئے اور ابراہیمؑ کو آگ میں جھونک دینے کی تیاری شروع کر دی، چنانچہ آگ کا ایک بہت بڑا الاؤ تیار کیا گیا۔ اور اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈال دیا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے آگ کو حکم دیا کہ ابراہیم علیہ السلام کے لئے ٹھنڈی اور سلامتی والی بن جا۔

مختلف انبیاءؑ کا تذکرہ اور انکی دعائیں

آزمائش اور مصائب ایوب

حضرت ایوبؑ کی تکلیفوں کا بیان ہو رہا ہے جو مالی، جسمانی، اور اولاد پر مشتمل تھیں۔ قرآن مجید میں حضرت ایوبؑ کو صابر کہا گیا ہے: اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ انہیں سخت آزمائشوں میں ڈالا گیا جن میں انہوں نے صبر شکر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا۔ یہ آزمائش اور تکلیفیں کیا تھیں، اس کی مستند تفصیل تو نہیں ملتی، تاہم قرآن کے انداز بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں مال و دولت دنیا اور اولاد وغیرہ سے نوازا ہوا تھا، بطور آزمائش اللہ تعالیٰ نے ان سے یہ سب نعمتیں چھین لیں، حتٰی کہ جسمانی صحت سے بھی محروم اور بیماریوں میں گھر کر رہ گئے۔

روایات کے اندر آتا ہے کہ ان کے پھلوں کے باغات تھے، مگر آندھی اور طوفان سے اجڑ گئے۔

ان کے عالی شان مکانات تھے مگر سیلاب سے گر گئے۔

ان کی اولاد تھی مگر سب بچے ایک ایک کر کے فوت ہو گئے۔

سب رشتہ دار بھی ساتھ چھوڑ گئے۔

سوائے ایک بیوی کے جس نے مشکل وقت میں ان کا آخر تک ساتھ نبھایا۔

ان آزمائشوں کا سلسلہ تقریباً 18 سال جاری رہا۔ دعا چونکہ صبر کے نافی نہیں لہٰذا اس دوران دعا بھی کرتے رہے۔

اللہ نے دعا قبول فرمائی اور صحت کے ساتھ مال و اولاد، پہلے سے دوگنا عطا فرمائے۔

حضرت ایوب بڑے ہی صابر تھے یہاں تک کہ **صبر ایوب** زبان زد عام ہے۔

آنحضرت ﷺ نے سچ فرمایا کہ سب سے زیادہ سخت امتحان نبیوں کا ہوتا ہے، پھر صالح لوگوں کا پھر ان سے نیچے کے درجے والوں کا پھر ان سے کم درجے والوں کا۔

اور روایت میں ہے کہ ہر شخص کا امتحان اس کے دین کے انداز سے ہوتا ہے اگر وہ دین میں مضبوط ہے امتحان بھی سخت تر ہوتا ہے۔

بیماری، کرب اور تکلیف میں دعا :

دعا ایّوبؑ:

Dua of Prophet Ayub (peace be upon him)

رب انی مسّنی الضرّ وانت ارحم الرّحمین،۔ (انبیاء۔83)

اے میرے رب! مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو ارحم الرّاحمین ہے۔

And ⌜remember⌝ when Job cried out to his Lord:
I have been touched with adversity, and You are the Most Merciful of the merciful.

نبی کریم ﷺ کرب اور پریشانی کے وقت یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَ رَبُّ الْأَرْضِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔

اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے جو بڑا عظیم اور بردبار ہے، اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے جو عرش عظیم کا مالک ہے، اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو زمین و آسمان اور عرش کریم کا رب ہے۔(صحیح مسلم)

باقی انبیاءؑ بھی صابر تھے

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ

اور یہی نعمت اسماعیلؑ اور ادریسؑ اور ذوالکفلؑ کو دی کہ یہ سب صابر لوگ تھے۔(انبیاء۔85)

ذوالکفل کون تھے؟

ذوالکفل کے بارے میں اختلاف ہے کہ وہ نبی تھے یا نہیں؟

بعض ان کی نبوت کے اور بعض ان کی ولایت کے قائل ہیں۔امام ابن جریر نے ان کی بابت توقف اختیار کیا ہے۔

امام ابن کثیر فرماتے ہیں، قرآن میں نبیوں کے ساتھ ان کا ذکر ان کے نبی ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔

یونس علیہ السلام کی دعا:

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔تو پاک ہے(اور) بے شک میں قصوروار ہوں۔(انبیاء۔87)

There is no god ˹worthy of worship˺ except You. Glory be to You! I have certainly done wrong.

حدیث: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

جس مسلمان نے بھی اس دعا (دعا یونس ؑ۔ آیت کریمہ) کے ساتھ کسی معاملے کے لئے دعا مانگی تو اللہ نے اسے قبول فرمایا۔

(ترمذی)

ذکریا علیہ السلام کی حصول اولاد کی دعا:

وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ

اور زکریاؑ کو یاد کرو جب اس نے اپنے رب سے دعا کی: اے میرے پروردگار! مجھے تنہا نہ چھوڑ، تو سب سے بہتر وارث ہے۔

(انبیاء۔89)

And ˹remember˺ when Zachariah cried out to his Lord: My Lord! Do not leave me childless, though You are the Best of Successors.

زکریاؑ نے دعا میں اللہ کی حمد وثنا کو شامل کیا جو دعا کو قبولیت کا سبب ہے۔

قبولیت دعا کیلئے اللہ کی حمد وثنا کے ساتھ ساتھ:

اخلاص،

للّٰہیت،

خشوع و خضوع،

عاجزی کا اظہار ضروری ہے۔

اسی طرح دعا کے ساتھ درود شریف کا اضافہ دعا کو بابرکت اور قبولیت کے امکان کو بڑھا دیتا ہے۔

امّت واحدہ کا تصوّر

اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ڮ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ

یہ تمہاری امّت حقیقت میں ایک ہی امّت ہے اور میں تمہارا رب ہوں، پس تم میری عبادت کرو۔ (انبیاء۔92)

˹O prophets!˺ Indeed, this religion of yours is ˹only˺ one, and I am your Lord, so worship Me ˹alone˺.

امت سے مراد یہاں دین یا ملت یعنی تمہارا دین یا ملت ایک ہی ہے اور وہ دین ہے دین اسلام، جس کی دعوت تمام انبیاءؑ نے دی اور ملت بھی، ملت اسلام ہے جو تمام انبیاء کی ملت رہی۔

جس طرح نبی ﷺ نے فرمایا: الانبیاء اخوۃ لعلّات ، امھاتھم شتیٰ و دینھم واحد۔

ہم انبیاءؑ کی جماعت آپس میں علاتی بھائیوں کی طرح ہیں جن کی مائیں مختلف ہیں مگر سب کا دین ایک ہی ہے۔ (بحوالہ ابن کثیر)

دین کو ٹکڑوں میں بدلنے والے

وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ

مگر لوگوں نے آپس میں اپنے دین میں فرقہ بندیاں کر لیں۔ بالآخر سب کو ہماری طرف ہی پلٹنا ہے۔ (انبیاء۔93)

Yet the people have divided this One Religion into sects. But to Us they will all return.

یاجوج ماجوج کا ظہور

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ۔

یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے دوڑتے چلے آئیں گے۔(انبیاء۔96)

Until ˹after˺ Gog and Magog have broken loose ˹from the barrier˺, swarming down from every hill.

یاجوج ماجوج کی تفصیل سورۃ کہف میں گذر چکی ہے۔

جہنّم کا عذاب اور ہولناکیاں۔(سورۃ انبیاء۔آیات۔97-104)

نبی رحمتؐ کا تذکرہ

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ

اور ہم نے آپ کو تمام جہان والوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔(انبیاء۔107)

We have sent you ˹O Prophet˺ only as a mercy for the whole world.

حدیث: آپ ﷺ نے فرمایا: انّما انا رحمۃ مھداۃ ۔

بے شک، میں رحمت مجسم بن کر آیا ہوں جو اللہ کی طرف سے اہل جہان کے لیے ایک ہدیہ اور تحفہ ہے۔(جامع الصغیر)

اور احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ مشرکین کے لیے بد دعا نہ کرنا یہ بھی آپؐ کی رحمت کا ایک حصہ تھا:

حدیث:انی لم ابعث لعانا وانما بعثت رحمۃ ۔

بے شک، میں لعنت بھیجنے والا نبی بنا کر نہیں بھیجا گیا بلکہ میں تو رحمتیں دینے والا نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں۔(صحیح مسلم)

چونکہ آپ ﷺ کی رسالت پورے جہان کے لیے ہے اس لیے آپؐ پورے جہان کے لیے رحمت بن کر یعنی اپنی تعلیمات کے ذریعے سے دین و دنیا کی سعادتوں سے ہمکنار کرنے کے لیے آئے ہیں بعض لوگوں نے اس اعتبار سے بھی نبی کریم ﷺ کو جہان والوں کے لیے رحمت قرار دیا ہے کہ آپ کی امّت میں قیامت تک آنے والی ساری نسل انسانی شامل ہے۔

کیونکہ امت محمدیہ، امت اجابت اور امت دعوت کے اعتبار سے پوری نوع انسانی پر مشتمل ہے۔اس لحاظ سے آپؐ سارے جہان کیلئے رحمۃ للعالمین ہیں۔

تمہارے ظاہر و باطن سے آگاہ

اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ

بیشک وہ خدا ان باتوں کو بھی جانتا ہے جن کا اظہار کیا جاتا ہے اور ان باتوں کو بھی جانتا ہے جن کو تم چھپاتے ہیں۔(انبیاء۔110)

Allah surely knows what you say openly and whatever you hide.

واحد مددگار ہستی۔اللہ تعالیٰ

وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ۔

اور ہمارا رب بڑا مہربان ہے اسی سے مدد مانگتے ہیں ان (دل آزار) باتوں پر جو تم (نبیؐ کے بارے میں) بناتے ہو۔(انبیاء۔112)

And our Lord is the Most Compassionate, Whose help is sought against what you claim.

سورۃ الحج

Chapter-22: The Pilgrimage

سورۃ حج مدنی سورت ہے اور اس میں 78 آیات ہیں۔

قیامت کی کیفیّات

زلزلہ قیامت

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَىْءٌ عَظِيْمٌ

لوگو، اپنے رب کے غضب سے بچو، بے شک، قیامت کا زلزلہ بڑی (ہولناک) چیز ہے۔(حج۔1)

O humanity! Fear your Lord, for the ˹violent˺ quaking at the Hour is surely a dreadful thing.

آیت مذکورہ میں جس زلزلے کا ذکر ہے، جس کے نتائج دوسری آیت میں بتلائے گئے ہیں جس کا مطلب لوگوں پر سخت خوف اور گھبراہٹ کا طاری ہونا ہے، یہ قیامت سے قبل ہوگا اور اس کے ساتھ دنیا فنا ہو جائیگی۔ یا یہ قیامت کے بعد اس وقت ہوگا جب قبروں سے اٹھ کر میدان محشر میں جمع ہوں گے۔

تخلیق انسانی کے مراحل

مفاد پرستانہ رویہ

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرٌ

نْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ ِ طْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِ

الْمُبِيْنُ

بعض لوگ ایسے بھی ہیں کہ ایک کنارے پر (کھڑے) ہو کر اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ اگر کوئی نفع مل گیا تو دلچسپی لینے لگتے ہیں اور اگر کوئی آفت آ گئی تو اسی وقت منہ پھیر لیتے ہیں۔ انہوں نے دونوں جہان کا نقصان اٹھالیا واقع یہ کھلا نقصان ہے۔(حج۔10)

And there are some who worship Allah on the verge ˹of faith˺: if they are blessed with something good, they are content with it; but if they are afflicted with a trial, they relapse ˹into disbelief˺, losing this world and the Hereafter. That is ˹truly˺ the clearest loss.

عبداللہ بن عباس سے مروی ہے کہ اعراب ہجرت کرکے مدینے پہنچتے تھے اب اگر مال، اولاد اور جانوروں میں برکت ہوئی تو کہتے یہ دین بڑا اچھا ہے اور اگر نہ ہوئی تو کہتے یہ دین تو نہایت برا ہے۔(بخاری)

ابن حاتم میں آپ سے مروی ہے کہ اعراب حضور ﷺ کے پاس آتے اسلام قبول کرتے واپس جاکر اگر اپنے ہاں بارش، پانی پاتے، جانوروں میں، گھربار میں برکت دیکھتے تو اطمینان سے کہتے بڑا اچھا دین ہے اور اگر اس کے خلاف دیکھتے تو کہہ دیتے کہ اس دین میں سوائے نقصان کے اور کچھ نہیں۔ اس پر یہ آیت اتری۔

مفسرین نے لکھا ہے کہ یہ حالت منافقین کی ہے۔ دنیا اگر مل گئی تو دین سے خوش ہیں جہاں نہ ملی یا امتحان آگیا فوراً کفران نعمت شروع کردیا۔

حیات بعد الموت۔ وانّ اللہ یبعث من فی القبور،

اللہ جو ارادہ فرماتے ہیں وہ کرتے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ۔

اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے، یقیناً ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اللہ کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے۔(انبیاً۔14)

Indeed, Allah will admit those who believe and do good into Gardens, under which rivers flow. Surely Allah does what He wills.

یقین کے مالک لوگ

نیک لوگوں کا ذکر ہو رہا ہے جن کے دلوں میں ایمان و یقین کا نور ہے اور جن کے اعمال میں سنت کا ظہور ہے بھلائیوں کے خواہاں برائیوں سے گریزاں ہیں یہ بلند محلات میں عالی درجات میں ہونگے کیونکہ یہ راہ یافتہ ہیں۔

انّ اللہ یفعل مایرید

اللہ رب العالمین قادر مطلق ہستی ہیں، وہ جو چاہتے ہیں وہی ہوتا ہے اور جو نہیں چاہتے وہ نہیں ہوتا۔ ماشاء اللہ کان ومالم یشاء لم یکن۔

آسمان و زمین کی ہر چیز اللہ کو سجدہ کر رہی ہے

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَ الْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ۔

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ کے آگے سر بسجود ہیں وہ سب جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں، سورج اور چاند اور تارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے انسان اور بہت سے وہ لوگ بھی جو عذاب کے مستحق ہو چکے ہیں؟ اور جسے اللہ ذلیل و خوار کردے اُسے پھر کوئی عزّت دینے والا نہیں ہے، اللہ کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے۔

Do you not see that to Allah bow down ˹in submission˺ all those in the heavens and all those on the earth, as well as the sun, the moon, the stars, the mountains, the trees, and ˹all˺ living beings, as well as many humans, while many are deserving of punishment. And whoever Allah disgraces, none can honour. Surely Allah does what He wills.

بعض مفسرین نے اس سجدے سے ان تمام چیزوں کا احکام الٰہی کے تابع ہونا مراد لیا ہے، انکے نزدیک وہ سجدہ اطاعت وعبادت مراد نہیں۔ یعنی اللہ رب العالمین نے جس چیز کو جس مقصد کیلئے پیدا کیا وہ اس مقصد کو پورا کر رہی ہے۔

سجدہ تلاوت

حدیث: حضور ﷺ نے فرمایا: جو بندہ اللہ کیلئے ایک سجدہ ادا کرتا ہے، اللہ رب العالمین اس کیلئے ایک نیکی لکھتے ہیں، ایک برائی مٹاتے ہیں اور ایک درجہ بلند کرتے ہیں۔ (ابن ماجہ)

حضور ﷺ کی سجدے کیلئے دعا:

سجد وجھی للّذی خلقہ۔ میں نے اس ذات کیلئے اپنی پیشانی ٹیکی جس نے اس کو پیدا کیا۔

حدیث: جب انسان سجدہ کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے مجھے سجدے کا حکم ہوا اور میں نے انکار کیا تو میرے لیئے جھنّم ہے (فلی النّار) اور انسان کو سجدے کا حکم ہوا اور وہ سجدہ کر رہا ہے تو اس کیلئے جنّت ہے (فلہ الجنّہ)۔

کن اعضاء پر سجدہ کیا جاتا ہے:

سجدہ: سات اعضاء زمین پر۔

1۔ پیشانی بشمول ناک،

2۔ دونوں ہتھیلیاں

3۔ دونوں گھٹنے،

4۔ دونوں پاؤں کے اگلے حصّے،

؎ وہ اک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے

ہزار سجدوں سے دیتا ہے بندے کو نجات

ایمان اور عمل صالح والوں کا اجر

اِنَّ اللّٰہَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ؕ وَلِبَاسُهُمْ فِیْهَا حَرِیْرٌ۔

بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہاں انہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہو گا۔(حج۔23)

˹But˺ Allah will surely admit those who believe and do good into Gardens, under which rivers flow, where they will be adorned with bracelets of gold and pearls, and their clothing will be silk.

اس آیت میں اہل جنت کیلیے سونا اور ریشم کی نعمتوں کا ذکر ہے۔

لیکن دنیا میں سونا اور ریشم کا استعمال مردوں کے لیے ممنوع ہے (سوائے استثنائی صورتوں کے)، لیکن عورتوں کے لیے ریشم اور سونے کے زیورات کے استعمال کی کوئی ممانعت نہیں۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن اس حال میں باہر تشریف لائے کہ آپ ﷺ کے ایک دست مبارک میں ریشم اور دوسرے میں سونا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں اور میری امت کی عورتوں کے لیے حلال ہیں۔

اللہ کے گھر کو پاک صاف رکھو

وَاِذْ بَوَّأْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِیْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِىَ لِلطَّآىِٕفِيْنَ وَالْقَآىِٕمِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ۔

اور جب ہم نے ابراہیم کے لیے کعبہ کی جگہ معین کردی اس ہدایت کے ساتھ کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام ورکوع وسجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔ (حج۔26)

And ˹remember˺ when We assigned to Abraham the site of the House, ˹saying,˺ Do not associate anything with Me ˹in worship˺ and purify My House for those who circle ˹the Ka'bah˺, stand ˹in prayer˺, and bow and prostrate themselves.

کعبہ کی تعمیر نو

خانہ کعبہ کی پہلی تعمیر آدمؑ نے فرمائی تھی۔ طوفان نوحؑ کی ویرانی کے بعد خانہ کعبہ کی تعمیر سب سے پہلے حضرت ابراہیمؑ کے ہاتھوں سے ہوئی۔ جیسا کہ صحیح حدیث سے بھی ثابت ہے جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلی مسجد جو زمین میں بنائی گئی، مسجد حرام ہے، اور اس کے چالیس سال بعد مسجد اقصیٰ تعمیر ہوئی۔ اس کی تفصیل سورۃ آل عمران میں گذر چکی ہے۔

ابراھیمؑ اور انتظام کعبہ۔

مسجدوں کی خدمت

مسجدیں اللہ کے گھر ہیں۔ اور تمام مساجد بیت اللہ کی بیٹیاں یعنی بیت اللہ کی شاخیں ہیں۔ اس لئے مسجد کی تعمیر اور خدمت کا بہت ثواب ہے۔ مساجد کو آباد رکھنا ایمان کی علامت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا:

انما یعمر مساجد اللہ من أمن باللہ والیوم الآخر ۔

مسجدوں کو تو وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ اور آخرت کے دن پر۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: المومن فی المسجد کالسمک فی الماء۔

یعنی مومن مسجد میں ایسا ہے جیسے مچھلی پانی میں۔

اللہ کے گھر کو صاف ستھرا رکھو طواف، قیام، رکوع اور سجود (نماز پڑھنے) والوں کیلئے۔ان طهّر بيتى للطّائفين والقائمين والرّكع السّجود۔

بیت اللہ۔دلوں کا مقناطیس

Kaaba: Magnet of the Hearts

اعلان حج اور مناسک حج

وَاَذِّنْ فِى النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ

اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دے کہ تیرے پاس کہ وہ تمہارے پاس ہر دور دراز مقام سے پیدل اور اونٹوں پر سوار آئیں۔

(حج۔27)

Call ˹all˺ people to the pilgrimage. They will come to you on foot and on every lean camel from every distant path.

لوگ حج کے فوائد کا خود مشاہدہ کریں گے

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِىْٓ اَ يَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ۔

تاکہ اپنے منافع کا مشاہدہ کریں اور چند مقررہ (دنوں میں خدا کا نام لیں) ان چوپایوں پر جو اللہ نے بطور رزق عطا کئے ہیں اور پھر تم اس میں سے کھاؤ اور بھوکے محتاج افراد کو کھلاؤ۔(حج۔28)

So they may witness the benefits ˹of Hajj˺ for them, and pronounce the Name of Allah on appointed days over the sacrificial animals He has provided for them. So eat from their meat and feed the desperately poor.

باقی عبادات کے فوائد بتا دیئے مگر حج کے متعلق فرمایا گیا کہ اسے کر کے دیکھو، اس میں تمھارے لیے کتنے منافع ہیں۔

حج کے بارے میں بتایا کہ حاجی خود ہی حج کے فوائد، مثبت اثرات کا مشاہدہ کرلے گا۔

بیت عتیق

Ancient House

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ

پھر لوگوں کو چاہیئے کہ اپنی میل کچیل دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور قدیم گھر (خانہ کعبہ) کا طواف کریں۔(حج۔29)

Then let them groom themselves, fulfil their vows, and circle the Ancient House.

بیت عتیق سے کیا مراد ہے؟

عتیق کے معنی قدیم کے ہیں مراد خانہ کعبہ ہے۔ حکم ہو رہا ہے کہ بیت عتیق یعنی قدیم گھر (خانہ کعبہ) کا طواف کریں۔ دوران حج طواف کی کئی صورتیں ہیں۔ حلق یا قصر کے بعد طواف افاضہ کیا جاتا ہے، جسے طواف زیارت بھی کہتے ہیں، اور یہ حج کا رکن ہے جو وقوف عرفہ اور جمرہ عقبہ (یا کبریٰ) کو کنکریاں مارنے کے بعد کیا جاتا ہے۔

جب کہ طواف قدوم (مکہ آمد کے بعد پہلا طواف) بعض کے نزدیک واجب اور بعض کے نزدیک سنت ہے۔

اور طواف وداع یا الوداعی طواف سنت مؤکدہ (یا واجب) ہے۔ جو حج کے بعد مکہ چھوڑنے سے پہلے کیا جاتا ہے۔

شعائر اللہ کا احترام

Giving Respect to Symbols of Allah

ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ

یہ ہمارا فیصلہ ہے اور جو بھی اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرے گا یہ تعظیم اس کے دل کے تقویٰ کا نتیجہ ہوگی۔(حج۔32)

That is so. And whoever honours the symbols of Allah, it is certainly out of the piety of the heart.

شعائر اللہ سے کیا مراد ہے؟

شعائر شعیرہ کی جمع ہے جس کے معنی علامت اور نشانی کے ہیں۔

ہر وہ چیز جس کا دین سے تعلق یا نسبت ہو شعائر اللہ کہلائے گی۔ اس لحاظ سے وہ تمام احکام، اعمال، افعال، مقامات اور مخلوقات، جن کی دین کے ساتھ خاص نسبت ہے، شعائر اللہ کہلائیں گے۔

اسلام کے نمایاں امتیازی احکام، عبادات، مناسک شعائر اللہ کے تحت آتے ہیں۔

وہ اعمال جن سے ایک مسلمان کا امتیاز اور تشخص قائم ہوتا ہے، مثلاً مسجد، رمضان وغیرہ۔

صفا، مروہ پہاڑیوں کو بھی اس لئے شعائر اللہ کہا گیا ہے کہ مسلمان حج و عمرے میں ان کے درمیان سعی کرتے ہیں۔ حج کے دیگر مناسک خصوصاً قربانی کے جانوروں کو شعائر اللہ کہا گیا ہے۔ اسی طرح مساجد بھی شعائر اللہ کے تحت آتی ہیں۔ شعائر اللہ کی تعظیم کو دلوں کا تقویٰ قرار دیا گیا ہے۔

قربانی کی اہمیت اور احکام

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۭ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۭ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ

اور ہم نے ہر امت کے لئے ایک قربانی مقرر کر دی ہے تاکہ وہ ان مویشی چوپایوں پر جو اللہ نے انہیں عنایت فرمائے ہیں (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیں، سو تمہارا معبود ایک (ہی) معبود ہے پس تم اسی کے فرمانبردار بن جاؤ، اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو۔ (حج۔34)

For every community We appointed a rite of sacrifice so that they may pronounce the Name of Allah over the sacrificial animals He has provided for them. For your God is only One God, so submit yourselves to Him ˹alone˺. And give good news ˹O Prophet˺ to the humble:

مناسک سے کیا مراد ہے؟

What is Ritual?

اصل میں عربی زبان میں منسک کا لفظی ترجمہ وہ جگہ ہے، جہاں انسان جانے آنے کی عادت ڈال لے۔ احکام حج کی بجا آوری کو اس لئے مناسک کہا جاتا ہے کہ لوگ بار بار وہاں جاتے ہیں۔

منسک کا ایک معنی ہے کہ اللہ کے تقرب کے لیے قربانی کرنا۔

مناسک کے معنی اطاعت وعبادت کے بھی ہیں کیونکہ رضائے الٰہی کے لئے جانور کی قربانی کرنا عبادت ہے۔

مطلق ارکان واعمال حج کو بھی مناسک کہہ لیا جاتا ہے، جیسے **مناسک حج** کی اصطلاح عموماً استعمال ہوتی ہے۔

ذبیحۃ (ذبح شدہ جانور) کو بھی نسیکۃ کہا جاتا ہے جس کی جمع نسک ہے۔

قربانی کیا ہے؟

What is Ritual of Sacrifice?

قربانی، قرب سے ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ ہر وہ کام جس سے اللہ کی قربت حاصل ہو مثلاً نماز، روزہ بدنی قربانی ہے، زکوٰۃ مالی قربانی ہے۔

حدیث میں آتا ہے کہ جو جمعہ کی نماز کیلئے اول وقت میں پہنچتا ہے اس نے گویا ایک اونٹ قربان کیا۔ (حدیث: من راح فی السّاعۃ الاولٰی فکاَنّما قرّب بدنہ۔)

عیدالاضحیٰ کے موقع پر جانور کی قربانی سنّت ابراھیمیؑ ہے اور شعائر اسلام میں سے ہے۔

قربانی ہر امّت کیلئے ضروری تھی۔ **ولکلّ امّۃ جعلنا منسکاً**۔ ہر امّت کیلئے ہم نے قربانی مقرر کی۔

قربانی کے دنوں میں قربانی بہت اجر والا عمل ہے۔

ہمارے دین میں ہر عمل کا ایک وقت مقرر ہے۔ نماز کے وقت پر نماز، حج کے موقع پر حج، زکوٰۃ فرض ہو تو زکوٰۃ کی ادائیگی، رمضان کے دنوں میں روزے، رمضان کی راتوں میں قیام اور تراویح بہترین اعمال ہیں۔ اسی طرح قربانی کے دنوں میں قربانی محبوب ترین عمل ہے۔

وجوب قربانی:

قربانی ہر عاقل، بالغ، مقیم (جو ایّام قربانی کے دوران شرعی مسافر نہ ہو)، صاحب نصاب مسلمان مرد وعورت پر واجب ہے۔

قربانی کی اہمیّت:

رسول اللہ ﷺ نے ہجرت کے بعد ہر سال قربانی فرمائی، کسی سال ترک نہیں کی جس سے اس کی فضیلت واہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ آپؐ نے قربانی نہ کرنے پر ناگواری کا اظہاران الفاظ میں فرمایا:

من وجد سعة لان یضحی فلم یضح فلا یحضر مصلّانا۔

جو شخص قربانی کر سکتا ہے اس کے باوجود قربانی نہیں کرتا اس کو ہماری عید گاہ میں آنے کی ضرورت نہیں۔

حضور ﷺ سے پوچھا گیا"ما ھٰذہ الاضاحی؟"یہ قربانی کیا ہے؟آپ ﷺ نے فرمایا"سنّت ابیکم ابراھیم" یہ تمھارے جدامجد ابراھیمؑ کی سنّت ہے۔صحابی نے پوچھا"مالنا فیھا یا رسول اللہ؟"ہمارے لئے اس میں کیاثواب ہے؟ فرمایا"لکلّ شعر اجر"ہر بال کے بدلے ایک نیکی ہے۔اون کے متعلق بھی فرمایا"ہر بال کے بدلے میں نیکی ہے"۔(ابن ماجہ)

قربانی کے دنوں میں قربانی سے بڑھ کر کوئی عمل اللہ کو پسند نہیں اور قربانی کے جانور کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ قربانی کرنے والے کی مغفرت فرمادیتے ہیں۔(مشکوٰۃ شریف)

نیّت کی درستگی

قربانی کرنے والے کیلئے ضروری ہے کہ وہ قربانی صرف اللہ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کیلئے کرے کوئی اور دنیاوی مقصد ریاکاری، دکھلاوا مثلاً سوشل میڈیا پر جانور کی نمائش یا محض گوشت خوری مقصد نہ ہو۔

قرآن مجید کے اندر ارشاد ہے"لن ینال اللہ لحومھا ولا دمائھا و لٰکن ینالہ التقوٰی منکم" اللہ تعالی کو تمھاری قربانیوں کا خون اور گوشت نہیں پہنچتا بلکہ تمہاری طرف سے تقوٰی پہنچتا ہے۔

قربانی کا گوشت خود بھی کھاؤاور غریبوں کو بھی کھلاؤ

فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ۔

تواُن میں سے خود بھی کھاؤ اور اُن کو بھی کھلاؤ جو قناعت اور صبر کیے بیٹھے ہیں اور سوال کرنے والے محتاجوں کو بھی۔

(حج۔36)

You may eat from their (sacrificed animals) meat, and feed the needy - those who do not beg, and those who do. In this way We have subjected these ˹animals˺ to you so that you may be grateful.

قربانی کے گوشت کے احکام

قربانی کا گوشت غرباء ومساکین کو اہتمام سے دینا چاہیئے،(فکلو منھا واطعمو البائس الفقیر)۔

قربانی کے گوشت کے تین حصے کرنے چاہئیں۔

ایک حصہ اپنے لیئے، ایک حصہ دوست احباب کیلیئے، ایک حصہ غرباء ومساکین کیلیئے۔ یہ ایک مستحب عمل ہے لھٰذا اگر اس میں کوئی کمی بیشی ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔

حدیث میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ میں نے تمہیں قربانی کے گوشت کو جمع کر کے رکھنے سے منع فرمادیا تھا کہ تین دن سے زیادہ تک نہ روکا جائے اب میں اجازت دیتا ہوں کہ کھاؤ جمع کرو جس طرح چاہو۔ اور روایت میں ہے کہ کھاؤ جمع کرو اور صدقہ کرو۔ اور روایت میں ہے کھاؤ اور کھلاؤ اور اللہ کی راہ میں دو۔

اگر کوئی شخص اپنی قربانی کا سارا گوشت خود ہی رکھ لے تو اس کی اجازت ہے مگر قربانی کی روح کے خلاف ہے۔

قربانی کا مقصد۔ اللہ کی رضا،

اللہ کو قربانیوں کا گوشت نہیں پہنچتا بلکہ تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ

اللہ تعالیٰ کو قربانیوں کے گوشت نہیں پہنچتے نہ ان کے خون بلکہ اسے تمہارے دل کی پرہیزگاری پہنچتی ہے اسی طرح اللہ نے جانوروں کو تمہارا مطیع کر دیا ہے۔(حج۔37)

Neither their meat nor blood reaches Allah. Rather, it is your piety that reaches Him. This is how He has subjected them to you…

ہدایت ملنے پر اللہ کا شکر

لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ

کہ تم اس کی راہنمائی کے شکریئے میں اس کی بڑائیاں بیان کرو، اور نیک لوگوں کو خوشخبری سنا دیجیئے۔(حج۔37)

You may proclaim the greatness of Allah for what He has guided you to, and give good news to the good-doers.

رسولؐ کو تسلّی

بصیرت سے محروم۔دل کے اندھے۔لا تعمی الابصار ولٰکن تعمی القلوب،(حج۔46)

Indeed, it is not the eyes that are blind, but it is the hearts in the chests that grow blind.

ایمان و عمل صالح والوں کیلئے مغفرت اور پاکیزہ رزق

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ

پھر جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے نیک اعمال کئے ہیں ان کے لئے مغفرت اور بہترین رزق ہے۔(حج۔50)

So those who believe and do good will have forgiveness and an honourable provision.

ہجرت کی اہمیّت اور اجر،

حدیث: الھجرۃ تھدم ماکان قبلہ والحج یھدم ماکان قبلہ۔

ہجرت اور حج اپنے ماقبل گناہوں کو معاف کر دیتے ہیں،

پانی۔اللہ کی نعمت

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی برساتا ہے، پس زمین سرسبز ہو جاتی ہے، بیشک اللہ تعالیٰ مہربان اور باخبر ہے۔(حج۔63)

Do you not see that Allah sends down rain from the sky, then the earth becomes green? Surely Allah is Most Subtle, All-Aware.

ہر امت کی اپنی شریعت

لِّكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۭ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ۔

ہر امت کے لئے ہم نے عبادت کا ایک طریقہ مقرر کر دیا ہے، جسے وہ بجالانے والے ہیں، پس انہیں اس امر میں آپ سے جھگڑا نہ کرنا چاہیے۔ آپ اپنے پروردگار کی طرف لوگوں کو بلایئے۔ یقیناً آپ ٹھیک ہدایت پر ہی ہیں۔(حج۔67)

For every community We appointed a code of life to follow. So do not let them dispute with you ˹O Prophet˺ in this matter. And invite ˹all˺ to your Lord, for you are truly on the Right Guidance.

یعنی ہر زمانے میں ہم نے لوگوں کے لئے ایک شریعت اور عبادت و بندگی کا ایک طریقہ کار مقرر کیا ہے، جو بعض چیزوں میں سے ایک دوسرے سے مختلف بھی ہوتا ہے، جس طرح تورات، امت موسیٰ علیہ السلام کے لئے، انجیل امت عیسیٰ علیہ السلام کے لئے شریعت تھی اور اب قرآن امت محمدیہ کے لئے شریعت اور ضابطہ حیات ہے۔

کامیابی دینے والے اعمال

غیر اللہ کی بے کسی:

انّ الّذین تدعون من دون اللہ لن یخلقو ذباب۔۔ضعف الطالب والمطلوب،(حج۔آیت۔73)

اللہ کی ناقدری کرنے والے

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ

ان لوگوں نے خدا کی قدر جیسی کرنی چاہیئے تھی نہیں کی۔ کچھ شک نہیں کہ خدا زبردست اور غالب ہے۔(حج۔74)

They have not shown Allah the reverence He deserves. Surely Allah is All-Powerful, Almighty.

تمام معاملات اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ

وہ ان کے اگلے اور پچھلے حالات جانتا ہے اور سب کاموں کا مدار اللہ پر ہے۔ اور تمام امور اسی کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں۔(حج۔76)

He knows what is ahead of them and what is behind them. And to Allah ˹all˺ matters will be returned ˹for judgment˺.

جامع آیت: کامیابی کا فارمولہ

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَ افْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو رکوع اور سجدہ کرو، اپنے رب کی بندگی کرو اور نیک کام کرو اسی سے توقع کی جاسکتی ہے کہ تم کو فلاح نصیب ہوگی۔(حج۔74)

O believers! Bow down, prostrate yourselves, worship your Lord, and do ˹what is˺ good so that you may be successful.

اللہ کے برگزیدہ لوگ

ہُوَاجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَیْكُمْ فِي الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ۔

اس نے تمھیں اپنے کام کے لیے چُن لیا ہے اور دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔ (حج۔77)

He ˹Who˺ has chosen you, and laid upon you no hardship in the religion

اللہ نے تمھارا نام مسلمان رکھا ہے۔ ھو سمّٰکم المسلمین

نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ کی رسّی (اس کے دین) کو تھامے رکھو۔

فاقیمو الصّلوٰۃ و اٰتو الزّکوٰۃ واعتصموا باللہ۔

اللہ تمھارا مولیٰ اور مددگار ہے۔

ھو مولٰکم فنعم المولٰی ونعم النّصیر۔

خلاصہ قرآن پر اپنی قیمتی تجاویز، آراء اور تبصروں سے ضرور آگاہ فرمائیں

For Feedback, Comments and Suggestions Please Contact:

Mobile: +44 785 3099 327

Email: hafizmsajjad@gmail.com